

وزیر اعظم نریندر مودی نے ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 کا افتتاح کیا

Posted On: 03 NOV 2017 8:01PM by PIB Delhi

وزیر اعظم نے نویش بندھو - سرمایہ کاروں کا پورٹل لانچ کیا

وزیر اعظم نے ہندوستانی کھانوں اور پبلیکشنز سے متعلق یاد گاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا
ہندوستان ڈبہ بند خوراک کے سیکٹر میں انقلاب لانے کے لئے تیار: ہرسمرت کور بادل
عالمی فوڈ انڈیا 2017 کے پہلے دن 68 ہزار کروڑ روپے کے مالیت کے 13 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے

نئی دہلی، 03 نومبر 2017، وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے وگیان بھون میں ورلڈ فوڈ 2017 کا افتتاح کیا۔ 3 دن تک چلنے والوں اس اہم پروگرام میں خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی مرکزی وزیر محترمہ ہرسمرت کور بادل کی اہل رہنمائی میں خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی وزارت کی پہل پر تینوں بڑے پروگراموں کو یکجا کر لیا گیا ہے۔ آرمینہ کے سر جناب سرز سرگسیان لاطویا کے وزیر اعظم میرس کوسنکس، اٹلی کے معاشی ترقی کے نئے وزیر جناب پیٹر بلیسر، جرمنی کی خوراک اور زراعت کی وفاقی وزارت کے نائب وزیر جناب اسبین لنڈے لارسین، ڈینمارک کے ماحولیات اور خوراک کے وزیر اس موقع پر موجود تھے۔ آندھرا پردیش اور چھتیس گڑھ کے وزراء اعلیٰ اور ایف پی آئی کی وزیر مملکت سادھوی نرنجن جیوتی بھی افتتاحی تقریب میں شامل ہوئیں۔

ہندوستان کی طرف سے پہلی بار اس تاریخی ورلڈ فوڈ کنونشن کی میزبانی کی گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے نویش بندھو (<http://foodprocessingindia.co.in>)

کا آغاز کیا۔ جو ایک مثالی پورٹل یا سرمایہ کاروں کا دوست ہے۔ یہ پورٹل مرکز اور ریاستی سرکار کی پالیسیوں کے بارے میں معلومات کو یکجا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا اور خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے شعبہ کے لئے ایک ترغیب ثابت ہوگا۔ یہ کاروباری نیٹورکنگ، کسانوں، پروسیسرز، تاجروں اور لاجسٹکس آپریٹرز کے لئے ایک پلیٹ فارم بھی ہے۔ پورٹل میں خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعت کی وزارت کی سات اشاعتوں کو شامل کیا گیا ہے جو معلوماتی فیصلے کرنے میں ڈبہ بند خوراک کے سیکٹر میں سرمایہ کاروں کی مدد کرے گا اس موقع پر وزیر اعظم نے ایک کوفی، ٹیبل بک اور ہندوستانی کھانوں سے متعلق ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔

وزیر اعظم نے زراعت میں ہندوستان کی گناگو طاقت کو بھی اجاگر کیا انہوں نے کہا کہ دوسری سب سے بڑی زراعت کے قابل زمین اور 127 گوناگو زرعی کلائمیٹک زون ہمیں کیلے، آم، امرود، پپیتا اور اوکیرا جیسی کئی فصلوں میں عاملی سطح پر قیادت فراہم کرتے ہیں۔ ہم چاول گیہوں پھلو، مچھلی اور سبزیوں کی پیداوار کے معاملے میں عاملی سطح پر دوسرے مقام پر ہیں۔ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہے۔ ہمارے باغبانی سیکٹر نے پچھلے دس سالوں میں سالانہ 5.5 فیصد کی اوسط سے اضافہ درج کیا ہے۔

جناب مودی نے یاد دلایا کہ صدیوں سے ہندوستان نے دور دراز کے ملکوں کے تاجروں کا خیر مقدم کیا ہے جو ہمارے خاص مصالحوں کی تلاش میں آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈبہ بند خوراک ہندوستان نے زندگی کا طریقہ ہے۔

ایک بڑی تصویر دکھاتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیز ابھرتی ہوئی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ سامان اور خدمات ٹیکس جی ایس ٹی نے ٹیکسوں کی کسرت کو ختم کر دیا ہے۔ ہندوستان نے عالمی بینک ڈوئنگ بزنس رینکنگ میں اس سال 30 واں رینک حاصل کیا ہے۔ ہندوستان گرین فیلڈ سرمایہ کاری میں 2016 میں دنیا میں نمبر ایک پر تھا۔ ہندوستان عالمی اختراعی اشاریے میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے انہوں نے زور دیا کہ ہندوستان میں اب تجارت کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہو گیا ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ ہندوستان میں بہت سی بین الاقوامی کمپنیوں نے کانٹریکٹ کھیتی پھل میں سبقت حاصل کر لی ہے۔

افتتاحی تقریب کے بعد وزیر اعظم نے نمائش والے علاقے کا دورہ کیا جسے شیف سنجیو کپور نے سجایا تھا۔ انڈیا گیت کے لان میں 40 ہزار مربع میٹرس میں پھیلے علاقے میں ایک نمائش لگائی گئی ہے جہاں 800 سے زیادہ عالمی کمپنیاں 22 ملکوں اور گھریلو کمپنیاں اپنی اپنی فوڈ پروسیسنگ سیکٹر میں اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔

خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی مرکزی وزیر محترمہ ہرسمرت کور بادل نے کہا کہ آج ایک تاریخی دن ہے جہاں ہندوستان میں پہلا میگھا خوراک سے متعلق پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ ورلڈ فوڈ انڈیا نے 60 ملکوں کے 7 ہزار شراکت داروں کو یکجا کیا ہے اور تین دن تک چلنے والے اس پروگرام میں 75 بین الاقوامی اور قومی پالیسی سازوں اور سربراہان مملکت 100 کمی سی ای اوز اور ایک سو ہندوستانی سی ای اوز کے علاوہ 5000 بی 2 بی میٹنگس ہوں گی۔ محترمہ بادل نے کہا کہ ان کی وزارت کمپنیوں کی مدد کرنے کے لئے پر عزم ہے تاکہ کسانوں کو ان کی آمدنی دوگنا کرنے میں مدد کیا جاسکے اور ہندوستان کو زرعی معیشت میں تبدیل کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا حال ہی میں شروع کی گئی ہے تاکہ عالمی نوعیت کا فوڈ پروسیسنگ

بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جا سکے اور 5 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کو راغب کیا جا سکے اس سے 20 لاکھ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور اگلے تین سالوں میں 5 لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ میگھا فوڈ پارکس کا قیام اس سکیم کا ایک اہم جز ہے ۔

ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 کے پہلے دن 68 ہزار کروڑ روپے کی مالیت کے 13 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ۔ مرکزی وزیر ہرسمرت کور کی موجودگی میں ان مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس سیکٹر میں عالمی سطح پر زبردست دلچسپی پیدا کرنے میں کامیاب رہی ہے۔

م-ن-ح ا-ع ج

(03-11-17)

U: 5523

(Release ID: 1508210) Visitor Counter : 3

